سوال

(271) تشہد اول بھول کر چھوڑ دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک نمازی تشہد اول میں بیٹھنے کے بجائے کھڑا ہوگیا اور اس نے جب قراءت شروع کی تو اسے یاد آیا تو کیا وہ قراءت چھوڑ کر تشہد میں واپس آجائے اور اس صورت میں وہ سجدہ سہو قبل از سلام کرے یا بعد از سلام؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس صورت میں وہ واپس نہ آئے کیونکہ وہ تشہد سے مکمل طور پر جدا ہو کر اس کے ساتھ والے رکن میں پہنچ گیا ہے، لہٰذا اس کے لیے واپسی مکروہ ہے اور اگر وہ واپس آجائے تو اس کی نماز باطل نہیں ہوگی کیونکہ اس نے کسی فعل حرام کا ارتکاب نہیں کیا، البتہ اسے قبل از سلام سجدہ سہو کرنا ہوگا۔ بعض علماء نے لکھا ہے کہ اس صورت میں وہ نماز کو جاری رکھے، نہ لوٹے اور واجب میں کمی کو پورا کرنے کے لیے قبل از سلام سجدہ سہو کرلے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 295

محدث فتویٰ